درود وسلام

(فضائل، فوائد اور احکام)



شیخ طریقت متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

فہرست

اہل السنت کی نشانی: 3

رحمتِ خداوندی کا ذریعہ: 4

ستر رحمتوں کا نزول: 5

غموں سے نجات کا ذریعہ: 5

گناہوں کی معافی کا ذریعہ: 6

فائدہ: 6

عرشِ الٰہی کے سایے کا ذریعہ: 7

قیامت میں حضور کی قربت کا ذریعہ: 7

شفاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ذریعہ: 7

نفاق اور جہنم سے چھٹکارا: 8

اہل السنت والجماعت کا عقیدہ: 9

حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اثبات: 9

اہل بدعت کے عقیدہ حاضر وناظر کی نفی: 10

درود نہ بھیجنے پر وعید: 10

فائدہ: 11

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جو تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ اعلیٰ و افضل ہے یعنی نبی آخر الزمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ساری کائنات کو وجود ملا۔

اللہ تعالیٰ کے ہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام (رحمت و سلامتی) بھیجنا اتنا محبوب اور پسندیدہ عمل ہے کہ قرآن کریم میں اہل ایمان کو اس کا حکم دیا گیا۔ مزید یہ کہ اپنی ذات باری کے بارے میں یہ خبر دی کہ میں خود بھی اپنے محبوب رحمۃ للعالمین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرماتا ہوں اور میرے ملائکہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔

امت ہونے کے ناطے ہمارے ذمہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ہیں ان میں ایک اہم حق آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام پیش کرنا بھی ہے۔ اس حق کو صحیح طور پر ادا کرنا جہاں ہمارے ایمان کا مسئلہ ہے اور حکم خدا کی تعمیل ہے وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہماری عقیدت و محبت کا اولین تقاضا بھی ہے۔

اہل السنت کی نشانی:

علامہ سخاوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَاِنَّ عَلَامَۃَ اَھْلِ السُّنَّۃِ الْکَثْرَۃُ مِنْھَا.

القول البدیع، ص 43

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پاک بھیجنا اہل السنت والجماعت ہونے کی علامت ہے۔

رحمتِ خداوندی کا ذریعہ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا.

صحیح مسلم، الرقم:842

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پاک بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبُشْرٰى فِي وَجْهِهِ فَقُلْنَا إِنَّا لَنَرَى الْبُشْرَى فِي وَجْهِكَ۔ فَقَالَ إِنَّهُ أَتَانِي الْمَلَكُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ !إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ: أَمَا يُرْضِيكَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ أَحَدٌ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا.

سنن النسائی، الرقم 1207

ترجمہ: حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ سے جبرائیل علیہ السلام نے آکر کہا کہ آپ کا رب فرماتا ہے: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کو اس بات پر خوشی نہ ہوگی کہ آپ کی امت میں سے جو کوئی آپ پر درود پڑھے گا میں اس پر دس رحمتیں نازل کروں گا اور آپ کی امت میں سے جو کوئی آپ پر سلام پڑھے گا میں دس بار اس پر سلامتی نازل کروں گا۔

ستر رحمتوں کا نزول:

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللہُ عَنْہُ یَقُوْلُ: مَنْ صَلّٰی عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلَاۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَمَلَائِکَتُہُ سَبْعِینَ صَلَاۃً.

مسند احمد، الرقم:6605

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود پڑھے گا اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر رحمتیں نازل کریں گے۔

غموں سے نجات کا ذریعہ:

عَنْ أُبَيِّ بْنِ کَعْبٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قَالَ: أُبَيٌّ قُلْتُ یَا رَسُولَ اللّٰہِ إِنِّی أُکْثِرُ الصَّلَاۃَ عَلَیْکَ فَکَمْ أَجْعَلُ لَکَ مِنْ صَلَاتِی فَقَالَ مَا شِئْتَ قَالَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَھُوَ خَیْرٌ لَکَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَھُوَ خَیْرٌ لَکَ قَالَ قُلْتُ فَالثُّلُثَیْنِ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَھُوَ خَیْرٌ لَکَ قُلْتُ أَجْعَلُ لَکَ صَلَاتِی کُلَّھَا قَالَ إِذًا تُکْفَی ھَمَّکَ وَیُغْفَرُ لَکَ ذَنْبُکَ۔

جامع الترمذی، الرقم 2457

ترجمہ: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں آپ پر کثرت کے ساتھ درود پڑھتا ہوں۔ میں اپنی دعا کا کتنا حصہ آپ پر درود کے لیے مقرر کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم پسند کرو۔ میں نے عرض کیا: ایک چوتھائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھیک ہے لیکن اگر کچھ اور بڑھا دو تو بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: کیا آدھا حصہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے لیکن اگر کچھ اور بڑھا دو تو بہتر

ہے۔ میں نے عرض کیا: دو تہائی؟ فرمایا: اس میں بھی اضافہ کر دو تو بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: میں اپنی ساری دعا کا وقت آپ پر درود کے لیے وقف کر دوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تب تو تیرا ہر غم دور ہو گا اور ہر گناہ معاف کر دیا جائے گا۔

گناہوں کی معافی کا ذریعہ:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرَ خَطِيئَاتٍ.

مسند احمد، الرقم: 11937

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے اللہ اس پر دس بار رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کی دس خطائیں معاف کرے گا۔

فائدہ:

امام سخاوی رحمہ اللہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر دس بار درود بھیجے گا اللہ پاک اس پر سو دفعہ درود یعنی رحمت بھیجیں گے اور جو سو مرتبہ درود بھیجے گا اللہ جل شانہ اس پر ہزار مرتبہ درود یعنی رحمت بھیجیں گے اور جو محبت و شوق میں اس میں مزید اضافہ کرے گا میں اس کے لیے قیامت کے دن سفارشی اور گواہ بنوں گا۔

القول البدیع، ص110

عرشِ الٰہی کے سایے کا ذریعہ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں:

ثَلَاثَةٌ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ قِيلَ: مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: مَنْ فَرَّجَ عَنْ مَكْرُوبٍ مِّنْ أُمَّتِيْ وَأَحْيَا سُنَّتِيْ وَأَكْثَرَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ.

القول البدیع ص128

ترجمہ: تین آدمی قیامت کے دن اللہ کے عرش کے سایہ میں ہوں گے جس دن اس کے سایہ کے علاوہ کسی چیز کا سایہ نہ ہو گا ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے اور دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ کرے تیسرے وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود پڑھے۔

قیامت میں حضور کی قربت کا ذریعہ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً.

جامع الترمذی، الرقم:484

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجے گا۔

شفاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ذریعہ:

عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ حِيْنَ يُصْبِحُ عَشْرًا وَحِيْنَ يُمْسِيْ عَشْرًا اَدْرَكَتْهُ شَفَاعَتِيْ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

القول البدیع، ص127

ترجمہ: حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر دس دس مرتبہ درود بھیجے گا اس کو قیامت کے دن میری شفاعت ضرور حاصل ہوگی۔

عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي.

المعجم الاوسط للطبرانی، الرقم:3285

ترجمہ: حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص محمد یعنی مجھ پر درود پڑھتے ہوئے یوں کہے: "اَللّٰهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت کے دن اپنے ہاں قربت کا مقام عطا فرما، تو اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔

نفاق اور جہنم سے چھٹکارا:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ عَشْرًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةً وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِائَةً كَتَبَ اللّٰهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ بَرَاءَةً مِنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَةً مِنَ النَّارِ وَأَسْكَنَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الشُّهَدَاءِ.

المعجم الاوسط للطبرانی، الرقم:7235

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ درود رحمت بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ جل شانہ اس پر سو مرتبہ درود رحمت بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی پیشانی پر لکھ دیتے ہیں کہ یہ شخص نفاق سے بھی بری ہے اور جہنم سے بھی بری ہے اور قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ اس کا حشر فرمائیں گے۔

اہل السنت والجماعت کا عقیدہ:

جو شخص دور سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر درود و سلام پیش کرتا ہے وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تک ملائکہ کے ذریعے پہنچا دیا جاتا ہے اور جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر پر حاضر ہو کر صلوٰۃ وسلام پیش کرے اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود سنتے ہیں اور جواب بھی دیتے ہیں۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عِنْدَ قَبْرِي سَمِعْتُهُ وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِنْ بَعِيْدٍ اُعْلِمْتُهُ.

جلاء الافہام

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص میری قبر کے قریب سے مجھ پر درود پڑھے گا میں اس کو خود سنوں گا اور جو شخص دور سے مجھ پر درود پڑھے گا وہ مجھ تک پہنچا دیا جائے گا۔

حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اثبات:

اس حدیث پاک سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر کوئی قریب سے صلوٰۃ وسلام

پڑھے تو حضور علیہ السلام خود سن لیتے ہیں اگر دور سے پڑھے تو پہنچا دیا جاتا ہے اس سے آپ علیہ السلام کی حیات فی القبر بھی ثابت ہوتی ہے۔

اہل بدعت کے عقیدہ حاضر وناظر کی نفی:

دوسرا حدیث کا جملہ "مِنۡ بَعِيۡدٍ اُعۡلِمۡتُهُ" سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے اہل بدعت کے عقیدہ حاضر وناظر کی بھی نفی ہوتی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر جگہ حاضر وناظر ہوں تو پھر صلوٰۃ وسلام پہنچانے کا کیا مطلب ہے؟

درود نہ بھیجنے پر وعید:

عَنۡ كَعۡبِ بۡنِ عُجۡرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنۡهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ: احۡضَرُوا الۡمِنۡبَرَ فَحَضَرۡنَا فَلَمَّا ارۡتَقَى دَرَجَةً قَالَ: آمِينَ فَلَمَّا ارۡتَقَى الدَّرَجَةَ الثَّانِيَةَ قَالَ: آمِينَ. فَلَمَّا ارۡتَقَى الدَّرَجَةَ الثَّالِثَةَ قَالَ: آمِينَ، فَلَمَّا نَزَلَ قُلۡنَا: يَا رَسُولَ اللهِ لَقَدۡ سَمِعۡنَا مِنۡكَ الۡيَوۡمَ شَيۡئًا مَا كُنَّا نَسۡمَعُهُ قَالَ: إِنَّ جِبۡرِيلَ عَلَيۡهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَرَضَ لِي فَقَالَ: بُعۡدًا لِمَنۡ أَدۡرَكَ رَمَضَانَ فَلَمۡ يُغۡفَرۡ لَهُ قُلۡتُ: آمِينَ، فَلَمَّا رَقِيتُ الثَّانِيَةَ قَالَ: بُعۡدًا لِمَنۡ ذُكِرۡتُ عِنۡدَهُ فَلَمۡ يُصَلِّ عَلَيۡكَ قُلۡتُ: آمِينَ. فَلَمَّا رَقِيتُ الثَّالِثَةَ قَالَ: بُعۡدًا لِمَنۡ أَدۡرَكَ أَبَوَاهُ الۡكِبَرَ عِنۡدَهُ أَوۡ أَحَدُهُمَا فَلَمۡ يُدۡخِلَاهُ الۡجَنَّةَ قُلۡتُ: آمِينَ.

المستدرک للحاکم: الرقم: 7338

ترجمہ: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ منبر کے قریب جمع ہو جاؤ! ہم لوگ حاضر ہو گئے۔ جب آپ علیہ السلام نے منبر کے پہلے درجہ پر قدم رکھا تو فرمایا آمین۔ جب دوسرے درجہ پر قدم رکھا فرمایا تو آمین۔ جب تیسرے درجہ پر قدم

رکھا تو فرمایا آمین۔ جب آپ خطبہ سے فارغ ہو کر نیچے اترے تو ہم نے عرض کیا کہ ہم نے آج آپ سے ایسی بات سنی ہے جو پہلے کبھی نہیں سنی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے جب میں نے پہلے درجہ پر قدم رکھا تو انہوں نے کہا ہلاک ہو جائے وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی میں نے کہا آمین۔ پھر جب میں نے دوسرے درجہ پر قدم رکھا تو انہوں کہا ہلاک ہو جائے وہ شخص کے سامنے آپ کا ذکر مبارک ہو اور وہ درود نہ بھیجے میں نے کہا آمین۔ پھر جب میں نے تیسرے درجے پر قدم رکھا تو انہوں نے کہا ہلاک ہو جائے وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پہنچیں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں میں نے کہا آمین۔

فائدہ:

سید الملائکہ کا بد دعا کرنا اور سید الانبیاء اور سید الخلائق کا اس پر آمین کہنا قبولیت کے کتنے قریب ہو گا! اس میں تو شک کی گنجائش بھی نہیں ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تذکرہ خیر پر صلوٰۃ وسلام پڑھنے کا اہتمام کریں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں کثرت کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ہدیہ درود بھیجنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام

[signature]

جمعرات، 2 اپریل، 2020ء

درج ذیل کتابیں زیر مطالعہ رہیں

1. مسند احمد
2. صحیح مسلم
3. جامع الترمذی
4. سنن النسائی
5. المستدرک للحاکم
6. المعجم الاوسط للطبرانی
7. جلاء الافہام
8. القول البدیع